السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

نبی ﷺ نے خالد بن ولید رضی الله عنہ کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے یمن بھیجا، مگر انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا، پھر نبی ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی الله عنہ کو وہاں بھیجا۔

براء رضی الله عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خالد بن ولید رضی الله عنہ کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے یمن بھیجا، مگر انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا، پھر نبی ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی الله عنہ کو وہاں بھیجا، اور اس بات کا حکم دیا کہ خالد بن ولید رضی الله عنہ اور ان کے ساتھی واپس لوٹ آئیں الا یہ کہ کوئی ان میں سے علی رضی الله عنہ کے ساتھ وہاں رکنا چاہے، تو وہ رک سکتا ہے۔چناں چہ براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی ان لوگوں میں سے تھا جو علی رضی الله عنہ کے ساتھ ٹھہر گئے. جب ہم اہل یمن کے بالکل نزدیک پہنچے تو وہ بھی نکل کر ہمارے سامنے آگئے، علی رضی الله عنہ نے آگے بڑھ کر ہمیں نماز پڑھائی پھر انہوں نے ہماری ایک صف بنائی اور ہم سے آگے کھڑے ہوکر ان کو نبی ﷺ کا خط پڑھ کر سنایا، چناں چہ قبیلہ همدان کے سارے ہی لوگ مسلمان ہوگیے، علی رضی الله عنہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں قبیلہ همدان کے مسلمان ہونے (کی خوش خبری) کا خط بھیجا۔ جب نبی ﷺ نے وہ خط پڑھا تو (اللہ تعالی کا شکر بجا لاتے ہوئے) فوراً سجدے میں گر گئے. پھر آپ ﷺ نے سجدے سے سر اٹھا کر قبیلہ همدان کو دعا دی کہ همدان پر سلامتی ہو، همدان پر سلامتی ہو۔

[حَسَنْ] [اسے امام بیہقی نے روایت کیا ہے۔]

حدیث مذکور میں اس بات کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کو جب کبھی کوئی خوشی حاصل ہوتی تو اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے فوراً سجدہ ریز ہو جاتے، اسی سلسلے کا ایک واقعہ وہ بھی ہے جو علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیش آیا، جب اہل یمن نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر اسلام لانے سے انکار کردیا تو نبی ﷺ نے انہیں اسلام کی دعوت دینے کے لیے یمن بھیجا اور علی رضی اللہ عنہ نے جب انہیں اسلام کی دعوت دی تو قبیلہ همدان کے سارے ہی لوگ مسلمان ہو گیے، پھر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں قبیلہ همدان کے مسلمان ہونے کی خوش خبری کا خط بھیجا تو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فوراً سجدہ میں گر گئے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11246